پانچویں فصل:

اہل بیت کا مقام صحابہ اور تابعین کی نظر میں

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ:

امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں روایت بیان کی ہے کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ اللّٰهِ ﷺ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي.)) ❶

''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں سے حسن سلوک میرے نزدیک اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک سے زیادہ محبوب ہے۔''

امام بخاری رحمہ اللہ نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالہ سے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان بھی نقل کیا ہے:

((اُرْقُبُوْا مُحَمَّدًا ﷺ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ.))❷

''محمد ﷺ کے اہل بیت کے بارے میں آپ کا لحاظ رکھو۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں: ''آپ لوگوں سے خطاب فرما رہے ہیں اور انہیں نصیحت فرما رہے ہیں۔ مراقبہ کا معنی ہے کہ کسی چیز کا خیال رکھنا، پابندی کرنا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا لحاظ رکھتے ہوئے آپ کے اہل بیت کا احترام کرو،

---

❶ صحيح البخاري، فضائل اصحاب النبي ﷺ، باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ، ح: ۳۷۱۲.

❷ صحيح البخاري، فضائل أصحاب النبي ﷺ، باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ ......، ح: ۳۷۱۳.

انہیں تکلیف نہ دو اور ان سے بدسلوکی نہ کرو۔"

صحیح بخاری میں سیدنا عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

((صَلَّى أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه الْعَصْرَ، ثُمَّ خَرَجَ يَمْشِي، فَرَأَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَحَمَلَهُ عَلَى عَاتِقِهِ، وَقَالَ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ لَا شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ)) ❶

"ایک دن سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر پیدل چل پڑے۔ راستے میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا تو ان کو اپنے کندھوں پر بٹھا لیا اور فرمانے لگے: "میرا باپ قربان! یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں، علی رضی اللہ عنہ سے نہیں، سیدنا علی یہ سنتے ہوئے ہنس رہے تھے۔"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں "بِـأَبِی" سے مراد یہ ہے کہ میرا باپ اس پر فدا ہو جائے۔ اس حدیث سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور اہل بیت سے آپ کی گہری محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما:

امام بخاری رحمہ اللہ صحیح بخاری میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے یوں بیان فرماتے ہیں:

((أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضي الله عنه كَانَ إِذَا قَحِطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا صلى الله عليه وسلم فَتَسْقِينَا، وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ: فَيُسْقَوْنَ)) ❷

"جب قحط پڑ جاتا تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے بارش کی دعا

---

❶ صحيح البخاري، المناقب باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم ......، ح: ٣٥٤٢.

❷ صحيح البخاري، الاستسقاء، باب سؤال الناس الإمام الاستسقاء إذا قحطوا، ح: ١٠١٠، ٣٧١٠.